📖 اربعین کے نوٹس 📖 (بصورتِ سوال وجواب)

❁ تَرْجَمَة الامام النووی: امام نووی کا تعارف ❁

سوال 1: اربعین کے مُصَنِّف کا تعارف تحریر کریں۔

جواب: محی الدین ابوزکریا یحیٰ بن شرف نووی رحمۃ اللہ علیہ محرم الحرام 631ہجری کو دہلی میں پیدا ہوئے، آپ رحمۃ اللہ علیہ کاوِصال 24رجب المرجب 676ہجری، دہلی میں ہوا، آپ کی مشہور کتابوں میں سے شرح صحیح مسلم، ریاض الصالحین، الاذکار، الاربعین، الارشاد فی علوم الحدیث ہیں۔

❁ الاحادیث ❁

سوال2: عن امیرالمؤمنین ابی حفص عمربن الخطاب رضی اللہ تعالی عنہ قال: سمعت رسول اللہ یقول: انماالاعمال بالنیات، وانمالکل امرئ مانوی، فمن کانت ہجرتہ الی اللہ ورسولہ فہجرتہ الی اللہ ورسولہ، ومن کانت ہجرتہ لدنیایصیبہا، او امراۃ ینکحہا، فہجرتہ الی ماہاجر الیہ۔

(الف) حدیث مبارکہ پر اعراب لگائیں اور ترجمہ کریں۔ (ب) خط کشیدہ الفاظ کے وجوہِ اعراب بیان کریں۔

جواب: (الف) اعراب: عَنْ اَمِیْرِالْمُؤمِنِیْنَ اَبِیْ حَفْصٍ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ یَقُوْلُ: اِنَّمَاالْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ، وَاِنَّمَا لِکُلِّ امْرِءٍ مَانَوٰی، فَمَنْ کَانَتْ ھِجْرَتُہٗ اِلَی اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ فَھِجْرَتُہٗ اِلَی اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ، وَمَنْ کَانَتْ ھِجْرَتُہٗ لِدُنْیَایُصِیْبُھَا، اَوِ امْرَاۃٍ یَنْکِحُھَا، فَھِجْرَتُہٗ اِلٰی مَا ھَاجَرَ اِلَیْہِ۔

ترجمہ: حضرت امیر المؤمنین ابو حفص عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، آپ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: بے شک اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے اور ہر شخص کیلئے وہی ہے جس کی اس نے نیت کی، جس نے اللہ تعالی اور اس کے رسول کی طرف ہجرت کی، تو اس کی ہجرت اللہ تعالی اور اس کے رسول کی طرف ہے اور جس نے دنیا کیلئے ہجرت کی کہ وہ اسے پالے، یا کسی عورت کے لئے کہ وہ اس سے نکاح کرے، تو اس کی ہجرت اُسی کی طرف ہے جس کی طرف اُس نے ہجرت کی۔

(ب) وجوہِ اعراب: الْمُؤْمِنِیْنَ: اَمِیْر کا مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے مجرور ہے۔ (جمع مذکر سالم کی حالتِ جری یاء ساکن ماقبل مکسور سے آتی ہے)

حَفْصٍ: اَبِیْ کا مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے مجرور ہے۔ رَسُوْلَ: سَمِعْتُ فعل کا مفعولِ بہ ہونے کی وجہ سے منصوب ہے۔ الْاَعْمَالُ: مبتدا ہونے کی وجہ سے مرفوع ہے (ما کافّہ نے اِنَّ کو عمل سے روک دیا ہے)۔ ھِجْرَتُہٗ: کَانَتْ فعلِ ناقص کا اسم ہونے کی وجہ سے مرفوع ہے۔

سوال 3: قَالَ: فَاَخْبِرْنِیْ عَنْ اَمَارَاتِھَا، حدیث کی روشنی میں قیامت کی نشانیاں تحریر کریں۔

جواب:لونڈی اپنے مالک کو جنے گی اور تو ننگے پاؤں، ننگے بدن والے فقیروں، بکریوں کے چرواہوں کو محلوں میں فخر کرتے دیکھے گا۔

سوال4:ارکانِ اسلام کتنے ہیں؟ان کی تعداد کے بارے میں حدیث مع ترجمہ تحریر کریں۔

جواب:ارکانِ اسلام پانچ ہیں۔حدیث:بُنِیَ الْاِسْلَامُ عَلٰی خَمْسٍ: شَہَادَۃِ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ، وَاِقَامِ الصَّلَاۃِ، وَاِیْتَاءِ الزَّکَاۃِ،وَحَجِّ الْبَیْتِ،وَصَوْمِ رَمَضَانَ، ترجمہ:اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر رکھی گئی ہے،اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں، نماز قائم کرنا، زکوۃ ادا کرنا، بیت اللہ کا حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا۔

سوال5:قال رسول اللہ: من احدث فی امرناھٰذا مالیس منہ فھورد۔ رواہ البخاری ومسلم، حدیثِ مُبارکہ کا ترجمہ کریں۔

جواب:ترجمہ:رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ہمارے دین میں کوئی ایسی بات ایجاد کی جو دین سے نہیں تو وہ مردود ہے۔اِسے امام بخاری اور امام مسلم نے روایت کیا۔

سوال6:کوئی حدیث مبارکہ (جو سوالیہ پرچے میں نہ ہو) راوی کے نام کے ساتھ تحریر کریں۔

جواب:راوی:حضرت تمیم بن اوس داری رضی اللہ عنہ،حدیث:قَالَ:اَلدِّیْنُ النَّصِیْحَۃُ قُلْنَا : لِمَنْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ؟ قَالَ : لِلّٰہِ،وَلِکِتَابِہٖ، وَلِرَسُوْلِہٖ،وَلِاَئِمَّۃِ الْمُسْلِمِیْنَ،وَعَامَّتِہِمْ،

ترجمہ:آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دین خیر خواہی ہے، ہم نے عرض کیا، کس کے لیے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے لئے، اُس کی کتاب کے لئے، اُس کے رسول کے لئے، آئمۂ مسلمین کے لئے اور عوام الناس کے لئے۔

سوال7:عن ابن عمر رضی اللہ عنہما ان رسول اللہ قال امرت ان اقاتل الناس حتی یشھدوا ان لا الہ الا اللہ وان محمدا رسول اللہ ویقیموا الصلاۃ ویؤتوا الزکاۃ فاذا فعلوا ذلک عصموا منی دماءھم واموالھم الا بحق الاسلام وحسابھم علی اللہ تعالی۔

(الف) اعراب لگائیں اور ترجمہ کریں۔(ب) خط کشیدہ صیغے بیان کریں۔

جواب:اعراب:عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَااَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ : اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰی یَشْہَدُوْا اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰہِ وَیُقِیْمُوْا الصَّلَاۃَ وَیُؤْتُوا الزَّکَاۃَ فَاِذَا فَعَلُوْا ذٰلِکَ عَصَمُوْا مِنِّیْ دِمَاءَھُمْ وَاَمْوَالَہُمْ اِلَّا بِحَقِّ الْاِسْلَامِ وَحِسَابُہُمْ عَلَی اللّٰہِ تَعَالٰی۔

ترجمہ:حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے لوگوں سے لڑنے کا حکم دیا گیا، یہاں تک کہ لوگ اس بات کی گواہی دیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں اور وہ نماز قائم کریں اور زکوۃ دیں، پس جب وہ ایسا کریں گے تو وہ مجھ سے اپنے خون اور مال محفوظ کرلیں گے، مگر اسلام کا حق رہے گا اور ان کا حساب اللہ کے سپرد ہے۔

(ب) صیغے: قَالَ: صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، اجوف واوی، از باب نَصَرَ یَنْصُرُ (اصل میں قَوَلَ تھا، واؤ متحرک

ماقبل مفتوح کوالف سے بدل دیا)۔ اُمِرْتُ:صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مطلق مثبت مجہول، ثلاثی مجرد، مہموزالفاء، ازباب نَصَرَ یَنْصُرُ۔ اُقَاتِلَ: صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، صحیح، ازباب مفاعلہ (اُقَاتِلَ: اَنْ ناصبہ کی وجہ سے منصوب ہے)۔ یُقِیْمُوْا:صیغہ جمع مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، اجوف واوی، ازباب افعال (اصل میں یُقْوِمُوْنَ تھا،واؤ کا ماقبل صحیح ساکن،اِس کی حرکت ماقبل کو دی اور واؤ کو ماقبل کسرہ کی وجہ سے یاء سے بدلا تو یُقِیْمُوْنَ ہوا، اور اَنْ ناصبہ کی وجہ سے نونِ اعرابی گر گیا)۔

عَصَمُوْا:صیغہ جمع مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، صحیح، ازباب ضَرَبَ یَضْرِبُ۔

سوال8:احادیث کے راویوں کے نام تحریر کریں اور ترجمہ بھی کریں۔

(1)مَا نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَاجْتَنِبُوْهُ وَمَاأَمَرْتُكُمْ بِهٖ فَأْتُوْامِنْهُ مَااسْتَطَعْتُمْ فَاِنَّمَا اَهْلَكَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَثْرَةُ مَسَائِلِهِمْ وَاخْتِلَافُهُمْ عَلٰى اَنْبِيَائِهِمْ۔(2)دَعْ مَا يَرِيْبُكَ اِلٰى مَالاَ يَرِيْبُكَ۔(3) مِنْ حُسْنِ اِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهٗ مَا لَايَعْنِيْهِ۔

جواب:(1) راوی: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، ترجمہ: میں تمہیں جس کام سے منع کروں، اس سے باز رہو اور جس کام کا تمہیں حکم دوں، اسے بقدرِ استطاعت بجالاؤ، محض تم سے پہلے لوگوں کو بکثرت سوال کرنے اور اپنے انبیاء سے اختلاف کرنے نے ہلاک کر دیا۔

(2) راوی: حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ، ترجمہ: جو چیز تمہیں شک میں ڈالے، اُسے چھوڑ کر اس چیز کو اختیار کرو جو تمہیں شک میں نہ ڈالے۔

(3) راوی:حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، ترجمہ: انسان کے اسلام کی ایک خوبی اُن چیزوں کو چھوڑ دینا ہے جو اُسے نفع نہ دیں۔

سوال9:تم میں سے کوئی مؤمن نہیں ہو سکتا، عربی میں حدیث مع ترجمہ تحریر کریں۔

جواب:حدیث:لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى يُحِبَّ لِاَخِيْهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهٖ۔ راوی:حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ۔

ترجمہ:تم میں سے کوئی مؤمن نہیں ہو سکتا، یہاں تک کہ اپنے بھائی کے لیے وہ پسند کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔

سوال10:احادیث کا ترجمہ کریں اور رُواۃ و مخارج بیان کریں۔

(1) لَايَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ اِلَّا بِاِحْدٰى ثَلَاثٍ : اَلثَّيِّبُ الزَّانِىْ، وَالنَّفْسُ بِالنَّفْسِ، وَالتَّارِكُ لِدِيْنِهِ الْمُفَارِقُ لِلْجَمَاعَةِ۔

(2) مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا اَوْ لِيَصْمُتْ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ جَارَهٗ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهٗ۔

(3) قَالَ: اِنَّ اللهَ كَتَبَ الْاِحْسَانَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ-فَاِذَا قَتَلْتُمْ فَاَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ، وَاِذَاذَبَحْتُمْ فَاَحْسِنُوا الذِّبْحَةَ،وَلْيُحِدَّ اَحَدُكُمْ شَفْرَتَهٗ، وَلْيُرِحْ ذَبِيْحَتَهٗ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ۔

جواب: (1) ترجمہ:کسی مسلمان شخص کا خون بہانا جائز نہیں مگر تین میں سے کسی ایک کے سبب(1)شادی شدہ زانی(2)جان کے بدلے جان(3)اپنے دین

کو چھوڑنے والا، جماعت سے الگ ہونے والا۔ راوی: حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ، مخرج: بخاری و مسلم۔

(2) ترجمہ: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو، اُسے چاہیے کہ اچھی بات کہے یا خاموش رہے اور جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہو، اُسے چاہیے کہ اپنے پڑوسی کی تعظیم کرے اور جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہو، اُسے چاہیے کہ اپنے مہمان کی تعظیم کرے۔

راوی: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، مخرج: بخاری و مسلم۔

(3) ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ نے ہر شے پر حسنِ سلوک فرض کیا، پس جب تم (قصاص میں) قتل کرو، تو احسن طریقے سے قتل کرو اور جب تم ذبح کرو، تو احسن طریقے سے ذبح کرو، اور چاہیے کہ تم میں سے کوئی اپنی چھری تیز کرے اور اپنے ذبیحہ کو آرام پہنچائے۔

راوی: حضرت ابو یعلی شداد بن اوس رضی اللہ عنہ، مخرج: مسلم۔

سوال 11: راویوں کا نام لکھتے ہوئے احادیث کا ترجمہ کریں۔

(1) قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلى الله عليه وسلم: اِنَّ مِمَّا اَدْرَكَ النَّاسُ مِن كَلَامِ النُّبُوَّةِ الْاُوْلٰى اِذَا لَمْ تَسْتَحِ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ۔

(2) قَالَ: قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ قُلْ لِيْ فِي الْاِسْلَامِ قَوْلًا لَا اَسْأَلُ عَنْهُ اَحَدًا غَيْرَكَ؟ قَالَ: قُلْ آمَنْتُ بِاللهِ ثُمَّ اسْتَقِمْ۔

جواب: (1) حضرت عقبہ بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آپ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک لوگوں نے پچھلی نبوت کے کلام سے جو کچھ پایا، ان میں سے یہ ہے کہ جب تو حیا نہ کرے تو جو چاہے کر۔

(2) حضرت سفیان بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آپ نے کہا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے اسلام کے بارے میں ایسی بات ارشاد فرمائیے کہ میں اس کے بارے میں آپ کے سوا کسی اور سے سوال نہ کروں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم کہو میں اللہ پر ایمان لایا، پھر اس پر ثابت قدم رہو (استقامت اختیار کرو)۔

سوال 12: حدیث کا ترجمہ کریں اور خط کشیدہ کی ترکیبِ نحوی کریں۔ اَلطُّهُوْرُ شَطْرُ الْاِيْمَانِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ تَمْلَأُ الْمِيْزَانَ، وَسُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ تَمْلَآنِ۔اَوْ تَمْلَأُ۔مَابَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ، وَالصَّلَاةُ نُوْرٌ، وَالصَّدَقَةُ بُرْهَانٌ، وَالصَّبْرُ ضِيَاءٌ، وَالْقُرْآنُ حُجَّةٌ لَكَ اَوْ عَلَيْكَ، كُلُّ النَّاسِ يَغْدُوْ فَبَائِعٌ نَفْسَهٗ فَمُعْتِقُهَا اَوْ مُوْبِقُهَا۔

جواب: ترجمہ: پاکیزگی نصف ایمان ہے۔ "**اَلْحَمْدُ لِلّٰه**" میزان کو بھر دیتا ہے۔ "**سُبْحَانَ الله** اور **اَلْحَمْدُ لِلّٰه**" زمین و آسمان کے درمیان کو بھر دیتے ہیں۔ نماز نور ہے، صدقہ دلیل ہے، اور صبر روشنی ہے۔ اور قرآن تمہارے حق میں یا تمہارے خلاف دلیل ہے، ہر انسان اس حال میں صبح کرتا ہے کہ اپنے نفس کو بیچنے والا ہوتا ہے، پھر یا تو (نیک اعمال کے ذریعے) اُسے آزاد کرنے والا ہے یا (بُرے اعمال کے سبب) اُسے ہلاک کرنے والا ہے۔

ترکیبِ نحوی: اَلطُّهُوْرُ: مبتدا، مرفوع، شَطْرُ: خبر، مضاف، الْاِيْمَانِ: مضاف الیہ، مجرور۔ مبتدا، خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

سوال13:حدیثِ پاک کاترجمہ کریں۔ عَنْ اَبِیْ ثَعْلَبَةَ رضی اللہ عنہ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: اِنَّ اللّٰہَ فَرَضَ فَرَائِضَ فَلَا تُضَیِّعُوْھَا، وَحَدَّ حُدُوْدًا فَلا تَعْتَدُوْھَا وَحَرَّمَ اَشْیَاءَ فَلَا تَنْتَہِکُوْھَا، وَسَکَتَ عَنْ اَشْیَاءَ رَحْمَةً لَکُمْ غَیْرَ نِسْیَانٍ فَلَا تَبْحَثُوْا عَنْھَا۔

جواب:ترجمہ:حضرت ابو ثعلبہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:بے شک اللہ تعالی نے کچھ فرائض مقرر کیے،تو تم انہیں ضائع نہ کرو،اور کچھ حدود مقرر کیں،تو تم اُن سے آگے نہ بڑھو،اور چند اشیاء کو حرام فرمایا،تو تم ان کی خلاف ورزی نہ کرو، اور تم پر رحم کرتے ہوئے،بغیر بھولے کچھ اشیاءسے سکوت فرمایا،تو تم ان کے بارے میں بحث نہ کرو۔

سوال14:حدیث مکمل کرکے ترجمہ کریں۔۔۔۔وازْھَدْفِیْمَاعِنْدَ النَّاسِ یُحِبَّكَ النَّاسُ۔

جواب:حدیث:اِزْھَدْ فِیْ الدُّنْیَا یُحِبَّكَ اللّٰہُ،وَازْھَدْ فِیْمَاعِنْدَالنَّاسِ یُحِبَّكَ النَّاسُ۔ترجمہ:دنیا سے بے رغبت ہو جا،اللہ تجھ سے محبت رکھے گا اور جو کچھ لوگوں کے پاس ہے اس سے بے رغبت ہو جا،لوگ تجھ سے محبت رکھیں گے۔

سوال15: قال: لاضرر ولا ضرار۔ اِعراب لگا کر ترجمہ کریں۔

جواب:اعراب: قَالَ: لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ ۔ ترجمہ:نہ خود نقصان اُٹھانا ہے اور نہ دوسروں کو نقصان پہنچانا ہے، (نہ خود کسی کو ضرر دینا ہے اور نہ دوسرے کو ضرر دینے پر ضرر دینا ہے)

سوال16:حدیث مکمل کرکے ترجمہ کریں۔۔۔۔وَذٰلِكَ اَضْعَفُ الْاِیْمَانِ۔

جواب:حدیث:مَنْ رَاٰی مِنْکُم مُنْکَرًا فَلْیُغَیِّرْہُ بِیَدِہٖ، فَاِنْ لَّمْ یَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِہٖ، فَاِنْ لَّمْ یَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِہٖ وَذٰلِكَ اَضْعَفُ الْاِیْمَانِ۔

ترجمہ:تم میں سے جو برائی کو دیکھے،پس اسے چاہیے کہ وہ اسے اپنے ہاتھ سے بدل دے،اگر اس کی استطاعت نہ ہو تو اپنی زبان سے،اگر اس کی بھی استطاعت نہ ہو تو اپنے دل سے برا جانے اور یہ ایمان کا کمزور ترین درجہ ہے۔

سوال17:درج ذیل حدیث پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں اور خط کشیدہ صیغے حل کریں۔

عن ابی ہریرة رضی اللہ عنہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم:لا تحاسدوا،ولا تناجشوا،ولا تباغضوا،ولا تدابروا،ولا یبع بعضکم علی بیع بعض،وکونواعباداللہ اخوانا، المسلم اخو المسلم،لایظلمہ،ولا یخذلہ،ولایکذبہ،ولایحقرہ، التقوی ھاھنا- ویشیر الی صدرہ ثلاث مرات-بحسب امرئ من الشر ان یحقر اخاہ المسلم، کل المسلم علی المسلم حرام دمہ ومالہ وعرضہ۔

جواب:اعراب:عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم:لَا تَحَاسَدُوْا، وَلَا تَنَاجَشُوْا، وَلَا تَبَاغَضُوْا، وَلَا تَدَابَرُوْا، وَلَا یَبِعْ بَعْضُکُمْ عَلٰی بَیْعِ بَعْضٍ، وَکُوْنُوْا عِبَادَاللّٰہِ اِخْوَانًا، اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ،لَایَظْلِمُہٗ، وَلَا یَخْذُلُہٗ،وَلَایَکْذِبُہٗ،وَلَا یَحْقِرُہٗ، اَلتَّقْوٰی ھَاھُنَا-وَیُشِیْرُ اِلٰی صَدْرِہٖ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ-بِحَسْبِ امْرِئٍ مِنَ الشَّرِ اَنْ یَّحْقِرَ اَخَاہُ الْمُسْلِمَ، کُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَی الْمُسْلِمِ حَرَامٌ دَمُہٗ وَمَالُہٗ وَعِرْضُہٗ۔

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک دوسرے سے حسد نہ کرو، قیمت بڑھانے کے لئے بولی نہ لگاؤ، ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو، ایک دوسرے سے پیٹھ نہ پھیرو (لاتعلقی نہ کرو)، کسی کے سودے پر سودا نہ کرو، اللہ کے بندو! بھائی بھائی ہو جاؤ، مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے، نہ اس پر ظلم کرتا ہے، نہ اسے ذلیل کرتا ہے، نہ اس سے جھوٹ بولتا ہے اور نہ ہی اسے حقیر جانتا ہے، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سینے مبارک کی طرف اشارہ کرتے ہوئے تین بار (فرمایا) تقوی یہاں ہے، انسان کے برا ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر جانے، ہر مسلمان پر دوسرے مسلمان کا خون، مال اور عزت حرام ہے۔

صیغوں کا حل: لاتباغضوا: صیغہ جمع مذکر حاضر، فعل نہی حاضر معروف، ثلاثی مزید فیہ، صحیح از باب تفاعل (ایک تاء جوازاً حذف کر دی گئی ہے)۔

لایبع: صیغہ واحد مذکر غائب، فعلِ نہی غائب معروف، ثلاثی مجرد، اجوف یائی، از باب ضرب یضرب۔ (اصل میں یَبْیِعُ تھا، یاء کی حرکت ما قبل باء ساکن کی طرف نقل کی، لائے نہی کی وجہ سے لفظ عین ساکن ہوا، اور اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے یاء حذف ہو گئی)۔

يُشِيْرُ: صیغہ واحد مذکر غائب، فعلِ مضارع مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، غیر ملحق برباعی، بے ہمزہ وصل، اجوف واوی از باب افعال (اصل میں یُشْوِرُ تھا، واؤ کی حرکت ما قبل ساکن حرف کو دی اور واؤ کو ما قبل کسرہ کی وجہ سے یاء سے بدل دیا تو یُشِیْرُ ہو گیا) یَحْقِرِ: صیغہ واحد مذکر غائب، فعلِ مضارع مثبت معروف، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ۔

سوال 18: مذکورہ الفاظ کے معنی تحریر کریں۔ نَفَّسَ، كُرْبَةٌ، مُعْسِرٌ، يَتَدَارَسُوْنَ، حَفَّتْ، بَطَّأَ، لَمْ يُسْرِعْ، هَمَّ، عَادٰى، يَبْطِشُ۔

جواب: نَفَّسَ: اُس نے دور کی، كُرْبَةٌ: مشکل، تکلیف، مُعْسِرٌ: تنگ دست، يَتَدَارَسُوْنَ: وہ آپس میں سیکھتے سکھاتے / پڑھتے پڑھاتے ہیں، حَفَّتْ: اُس نے گھیر لیا، سایہ کیا، بَطَّأَبِہ: اُسے اس نے سست کر دیا / پیچھے کر دیا، لَمْ يُسْرِعْ: اس نے تیز نہیں کیا / آگے نہیں بڑھایا، هَمَّ بِحَسَنَةٍ: اس نے نیکی کا ارادہ کیا، عَادٰى: اس نے دشمنی کی / عداوت رکھی، يَبْطِشُ: وہ پکڑتا ہے یا پڑے گا۔

سوال 19: حدیث پاک کا ترجمہ کریں اور خط کشیدہ کی ترکیب نحوی کریں۔ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم: اِنَّ اللّٰہَ تَجَاوَزَ لِیْ عَنْ اُمَّتِی الْخَطَأَ وَالنِّسْیَانَ وَمَا اسْتُكْرِهُوْا عَلَيْهِ۔

جواب: ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا گیا، آپ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالی نے میری امت کی خطاء، بھول اور اس چیز سے درگزر فرمایا، جس پر اسے مجبور کیا گیا ہو۔ **عَنْ**: حرف جر، **اِبْنِ**: مجرور، مضاف، **عَبَّاسٍ**: مضاف الیہ، مجرور، عَن جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر فعل مقدر **رُوِیَ** کے متعلق ہوئے، **رُوِیَ** فعل مجہول اپنے ھُوَ ضمیر نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

سوال 20: ترجمہ کریں۔ كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيْبٌ اَوْ عَابِرُ سَبِيْلٍ ۔

جواب: ترجمہ: دنیا میں اس طرح رہو گویا کہ تم اجنبی ہو یا راستہ عبور کرنے والے / راستہ طے کرنے والے (مسافر)

محمد زاہد مسعود عطاری عفی عنہ، دنیاپور